امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے اشاعت خاص

# انوارِ کنز الایمان


مرتبین

ڈاکٹر امجد رضا امجد انڈیا

ملک محبوب الرسول قادری پاکستان



انٹرنیشنل غوثیہ فورم 198/4

0321,0300 9429027 E-mail:mahmoobqadri787@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین
الرحمن الرحیم مالک یوم
الدین ایاک نعبد وایاک
نستعین اھدنا الصراط
المستقیم صراط الذین
انعمت علیھم غیر المغضوب
علیھم ولا الضالین

برائے ایصالِ ثواب

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: لاہور)

حضرت قائد اہل سنت شیخ الاسلام مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: کراچی)

غازیِ اسلام جانثارِ پاکستان ملک عبدالرسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: جوہرآباد)



امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے ترجمۂ قرآن کی مناسبت سے
اشاعتِ خاص

# انوارِ کنز الایمان

مرتبین

ڈاکٹر امجد رضا امجد (انڈیا)
ملک محبوب الرسول قادری (پاکستان)

0300-3171010

انٹرنیشنل غوثیہ فورم
انوار رضا لائبریری 198/4 جوہرآباد (41200) پنجاب، پاکستان
0092-300/321-9429027
mahboobqadri787@gmail.com

پر اِس طرح لکھا ہوتا ہے "کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن" ۱۳۳۰ھ۔

اِس کے مقابلے میں باقی تراجم بھی دیکھ لیجئے۔ جن پر بالعموم یہی لکھا ہوتا ہے کہ فلاں صاحب کا ترجمہ ہے۔ بس ترجمہ کا اِس طرح پورے عربی جملہ میں نام اور پھر اِس کا اسم بامسمّٰی اور مسمّٰی باسم تاریخی ہونا تو بہت دور کی بات ہے۔ ترجمۂ قرآن کی یہ بلندیٔ شان اسی کا کام ہے۔ جس کا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نام ہے۔ ؎

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم ۝ جس سمت آگئے ہو سکّے بٹھا دیئے ہیں

## ترجمہ کا کام

"کنز الایمان" کے نام کی طرح اِس کا کام بھی فی البدیہہ ایسے تاریخی والہامی انداز میں ہوا۔ کہ جس کی مثال نایاب ہے۔ سُنیئے! ترجمہ کا طریقہ یہ تھا کہ اعلیٰحضرت زبانی طور پر آیات کریمہ کا ترجمہ بولتے جاتے اور صدر الشریعہ مولانا محمد امجد علی اعظمی مصنف "بہار شریعت" (رحمۃ اللہ علیہما) اس کو لکھتے رہتے۔ لیکن یہ ترجمہ اس طرح پر نہیں تھا کہ آپ پہلے کُتب تفسیر و لُغت کو ملاحظہ فرماتے۔ بعدہٗ آیت کے معنی کو سمجھتے سوچتے پھر ترجمہ بیان کرتے بلکہ آپ قرآن مجید کا فی البدیہہ برجستہ ترجمہ زبانی طور پر اِس طرح بولتے جاتے جیسے کوئی پختہ یادداشت کا حافظ اپنی قوتِ حافظہ پر بغیر زور ڈالے قرآن شریف روانی سے پڑھتا جاتا ہے۔ پھر جب حضرت صدر الشریعہ نے اعلیٰحضرت سے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کرالیا۔ اور آپ کی کوشش بلیغ کی بدولت دنیائے سُنّیت کو "کنز الایمان" کی دولتِ عظمیٰ نصیب ہوئی۔ (جَزَاهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى خَيْرَ الْجَزَاءِ)

(سوانح اعلیٰحضرت امام احمد رضا ص۳۴۵)

## اوّلیتِ ترجمہ

قارئین کرام کو یہ سُن کر خوشگوار حیرت ہوگی کہ "کنز الایمان" کو دیگر خصوصیات کے علاوہ عام تراجم پر اوّلیت کی فوقیت بھی ہے۔ اور وہ اِس طرح کہ کنز الایمان" ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں منظرِ عام پر آیا۔ اور جبکہ محمود حسن دیوبندی کا ترجمہ ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۹۱۹ء میں منظرِ عام پر آیا۔ باقی اشرف علی تھانوی، ابو الکلام آزاد، عبد الماجد دریا آبادی اور مودودی وغیرہ کے تراجم تو بہت بعد کی چیزیں ہیں۔ (محاسن کنز الایمان ص۱۸)

## مقامِ مترجم

ہم نے تمہیدی طور پر "کنز الایمان" کے جن امتیازات کی طرف اشارہ کیا ہے اور آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ جن کی کچھ تفصیل آرہی ہے اگر ہم اِس ترجمہ کے تراجم کا مقام سمجھ لیں۔ تو پھر ان کے ترجمۂ قرآن کے ایسے مشکل کام کو اتنے بہترین انداز میں پیش کرنے پر کچھ بھی اچنبھا نہیں ہوتا کیونکہ مترجم کے مقامِ رفیع



رفعت کا یہ حال ہے کہ عالمِ اسلام میں ان کو "اعلیٰحضرت امام احمد رضا" کہا جاتا ہے ☆ علمائے عرب و عجم نے ان کو اپنا عظیم پیشوا اور مجدّدِ دین تسلیم کیا ہے ☆ دُنیا کے ہر حصّہ میں ان کی بریلوی نسبت صحتِ عقیدہ اور عشقِ رسالت کی علامت ہے ☆ کم و بیش ایک ہزار تصانیف میں "کنز الایمان" "فتاویٰ رضویہ کی بارہ ضخیم مجلدات اور "حدائقِ بخشش" ان کے ایمان و عرفان، علم و فضل اور عشق و محبت کا عظیم شاہکار اور زندہ و پائندہ یادگار ہیں ☆ پچاس علوم و فنون میں انہیں صرف مہارت ہی نہیں بلکہ ہر علم و فن اور فارسی اردو عربی میں ان کی باقاعدہ تصانیف و فتاویٰ بھی موجود ہیں ☆ انہوں نے صرف تیرہ برس کی عمر میں تمام علوم عقلیہ نقلیہ کی تکمیل کر کے خدمتِ دین و فتاویٰ نویسی کا کام شروع کر دیا ☆ انہوں نے اپنی معروفیات کے باوجود صرف ایک ماہ میں مکمل قرآن پاک حفظ کر لیا۔ ☆ انہوں نے حالتِ بیداری میں سرورِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ ☆ ان کے وصال کے موقع پر عالمِ رؤیاء میں ان کے آقا و مولا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ "احمد رضا کا انتظار ہے" پھر ایسی عظیم و جلیل علمی و روحانی اور برگزیدہ و مقبول شخصیت مجمع البحرین اور منبع حسنات و برکات کیوں نہ ہو۔ اور کنز الایمان بہترین ترجمہ کیوں نہ ہو۔ اِس عظیم شخصیت کے تفصیلی تعارف کے خواہشمند حضرات مرکزی مجلسِ رضا نوری مسجد ریلوے اسٹیشن لاہور سے لٹریچر کے حصول کے لیئے رجوع فرمائیں۔ بالخصوص "محاسن کنز الایمان" اور ضیاء کنز الایمان کے حصول کے لئے ضرور رابطہ قائم کریں۔ تاکہ اِس ہمہ گیر شخصیت کے متعلق معلومات میں مزید اضافہ ہو۔

## خزائن العرفان

(فی تفسیر القرآن" (کنز الایمان) کے حاشیہ پر طبع شدہ تفسیر ہے جو ہر طرح "کنز الایمان" کے شایانِ شان ہے اور بہترین ترجمہ کے لیے بہترین تفسیر ہے۔ ترجمہ ایمان کا خزانہ ہے اور تفسیر اپنی تفصیل کے لحاظ سے علم و عرفان کے خزانوں کا مجموعہ ہے۔ یہ تفسیر صدر الافاضل حضرت مولانا محمد نعیم الدین صاحب مُرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر ہے جو اعلیٰحضرت کے عظیم المرتبت خلیفہ و تربیت یافتہ ہیں۔ اور بہت بلند پایہ عالم ہیں۔

## مقبولیت

"کنز الایمان" و "خزائن العرفان" کی مقبولیت و شہرت دِن بدن عروج پر ہے۔ شاہ فرید الحق صاحب (کراچی) نے ان کا انگریزی زبان میں بھی ترجمہ کیا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب چھپ رہے ہیں۔ اور بھارت کے علاوہ پاکستان میں اِس وقت کئی اشاعتی ادارے اِس کی طباعت و اشاعت میں